قربانی کے جانور کی کلیجی کھانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا قربانی کے جانور کی کلیجی کھانا جائز ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں !قربانی کے جانور کی کلیجی کھانا جائز ہے ، کیوں کہ حدیث پاک میں کلیجی کو حلال قرار دیا گیا ہے بلکہ حدیث پاک سے ثابت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نماز عید سے واپسی پر قربانی کے جانور کی کلیجی تناول فرماتے تھے ۔

سنن ابن ماجہ میں ہے "عن عبد اللہ بن عمر أن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم قال: أحلت لنا ميتتان و دمان، فأما الميتتان فالحوت والجراد، وأما الدمان فالكبد والطحال "ترجمہ : حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا : ہمارے لیے دو مردار اور دو خون حلال ہیں ، بہر حال مردار تو وہ مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون تو وہ کلیجی اور تلی ہیں ۔ (سنن ابن ماجہ ، جلد 4، صفحہ 431، حدیث 3314، مطبوعہ دار رسالۃ العالمیہ)

سنن کبری للبیھقی میں ہے "عن ابن بريدة، عن أبيه، قال: "كان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم إذا كان يوم الفطر لم يخرج حتى يأكل شيئا, وإذا كان الأضحى لم يأكل شيئا حتى يرجع، وكان إذا رجع أكل من كبد أضحيته "ترجمہ : حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا : اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن کچھ تناول فرما کر عید کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور عید الاضحی کے دن عید سے واپسی پر کچھ تناول فرماتے تھے اور جب واپس تشریف لاتے تو قربانی کے

جانور کی کلیجی میں سے کچھ تناول فرماتے تھے۔ (السنن الکبری للبیہقی، کتاب صلاۃ العیدین، ج 03، ص 401، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فضائل الاوقات للبیہقی میں ہے "والسنة في عيد الأضحى أن لا يأكل حتى يذبح أضحيته بعد الصلاة ثم يرجع فيأكل من كبد أضحيته "ترجمہ: اور عید الاضحی کے موقع پر سنت یہ ہے کہ کچھ نہ کھائے یہاں تک کہ نماز کے بعد اپنی قربانی کرے پھر واپس آئے تو قربانی کی کلیجی سے کچھ کھائے۔ (فضائل الاوقات للبیہقی، ص 402، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3943

تاریخ اجراء: 23 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/20 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net